دائمی ذکر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"تیری زبان ذکر اللہ سے برابر تر و تازہ رہے۔"

اللہ تعالی کا نام مؤمن کی زبان پر ہر وقت رہنا چاہیئے۔ رات کو بستر پر لیٹتے وقت اللہ کے ذکر کے ساتھ سو جایا کرو۔ اس سے ہر سانس تسبیح میں شمار ہو گی اور ایک فرشتہ رات بھر تمہاری حفاظت کرے گا۔

دائمی ذکر وہ نہیں ہے جو بشکل مروجہ حلقۂ ذکر کی بدعت اور جس کو مساجد میں کچھ جعلی قسم کے صوفی بر سر عام عوام الناس کو پھنسانے اور فریفتہ کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ دائمی ذکر یہ ہے کہ ذکر کے ساتھ، جس صیغہ سے بھی ہو، لا الہ الا اللہ بہتر ہے، زبان مسلسل جاری رہے۔

نتیجہ ایسے ذکر لسانی کا یہ ہو گا کہ دل میں ذکر راسخ اور جاگزیں ہو جائے گا۔ اس طرح دل بیدار ہو جائے گا اور اللہ کی یاد میں لگا رہے گا۔ اس سے دل اللہ کے نور سے منور ہو جائے گا۔

چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، کام کرتے ہوئے اور ہر حال میں ذکر جاری رہے۔ اس کی برکت سے گناہ کی بات تو کیا، لایعنی گفتگو سے بھی نفرت پیدا ہو جائے گی۔

ذکر کا کوئی جذباتی اثر دل پر محسوس نہ ہونے سے فکر میں نہ پڑیئے۔ آپ کا فریضہ ذکر اللہ میں مشغول ہونا ہے۔ روحانی لذت، فرحت اور رقت قلبی پیدا کرنا انسان کی بس کی بات نہیں ہے۔ ایسے غیر

اختیاری حالات وکیفیات انعامات کی قبیل سے ہیں جو اللہ تعالی اپنی مشیت اور حکمت کے تحت عنایت فرماتے ہیں۔ آپ کو صرف اپنے اختیاری امور کے سلسلہ میں فکر کرنی چاہیئے۔

جذباتی امور بھی زیادہ تر زندگی گزارنے کے طریقہ پر موقوف ہے۔ جو شخص واٹس ایپ، فیس بک، ٹیلی ویژن میں غیر محرموں کو گھورتا ہے وغیرہ وغیرہ، اپنی آنکھیں، کان، دماغ وغیرہ کو ملوث کرتا ہے تو اس کو کسی قسم کی محمود جذباتی حالت کی توقع نہیں کرنا چاہیئے۔ تاہم ان برائیوں میں تلوث کے باوجود اسے ذکر اللہ کو ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ ذکر اللہ میں مداومت سے، ان شاء اللہ، آخرکار ان گناہ کے کاموں سے نفرت پیدا ہو جائے گی۔

قرآن مجید میں ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

(سورة الذاريات 56)

"اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں۔"

تو ذکر اللہ بنیادی مقصد ہے جس کے لئے اللہ تعالی نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ دیگر تمام سرگرمیاں جیسے جہاد، تبلیغ، علم اور ہر قسم کے مستحسن اعمال، ذکر اللہ کے مقابلہ میں ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔

از طرف مجلس العلماء جنوبی افریقہ

Mujlisul.ulama@gmail.com